کپاس کی پیسٹ سکاؤٹنگ

زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

کسی مخصوص رقبہ میں چل پھر کر ایک مقررہ وقت پر فصل کے نقصان رساں عوامل (کیڑا)، بیماری، جڑی بوٹی وغیرہ) کی تعداد اور ان سے ہونے والے نقصان کا اندازہ لگانا پیسٹ سکاؤٹنگ کہلاتا ہے اس کا مقصد نقصان رساں عوامل کے موثر تدارک کیلئے مناسب ترین وقت معلوم کرنا ہے۔ پیسٹ سکاؤٹنگ کے فوائد میں ضرر رساں عوامل کی پیش گوئی، متاثر حصوں کی نشاندہی، کیڑوں کے دوران زندگی میں کمزور اور حساس پہلوؤں کی نشاندہی، کیڑوں کے انسداد کیلئے لائحہ عمل تیار کرنا، سپرے کیلئے صحیح زہر اور وقت کا انتخاب، متاثرہ حصوں کی زہر پاشی، مفید کیڑوں کو بڑھنے اور پھولنے کا موقع دینا، اندھا دھند سپرے سے بچاؤ اور سپرے کی تعداد، خرچ اور وقت میں بچت شامل ہیں۔ پیسٹ سکاؤٹنگ کے دوران احتیاطی تدابیر میں، فصل کا ہر ہفتہ باقاعدگی سے معائنہ، ابتدا ہی سے پیسٹ سکاؤٹنگ، پیسٹ سکاؤٹنگ کیلئے صبح یا شام کا وقت، پیسٹ سکاؤٹنگ کیلئے رقبہ، یعنی 5 ایکڑ کیلئے ایک ایکڑ اور 25 ایکڑ رقبہ کیلئے 5 ایکڑ کو پیمانہ تصور کیا جائے۔ کسی بھی کیڑے کے نقصان کی معاشی حد اس کیڑے کی اس سطح نقصان کو ظاہر کرتی ہے جب اس کے خلاف زہر پاشی لازمی ہو جاتی ہے یعنی نقصان کی اس حد پر زہر پاشی کی قیمت کیڑے سے پہنچنے والے نقصان سے کم یا برابر ہو۔ اس وقت زہر پاشی نہ کرنے کی صورت میں حملہ زیادہ بڑھ جائے گا کسی ایک کیڑے یا زیادہ کیڑوں کی حد حتمی نہ ہوگی بلکہ اس کا انحصار کئی عوامل پر ہوتا ہے۔ مثلاً فصل کا قد، اس کی بڑھوتری، کیڑوں کے حملہ کی خاصیت یا شدت، حالت اور مقدار پر ہوتا ہے۔ ضرر رساں کیڑوں کی معاشی حدود پیسٹ سکاؤٹنگ کے طریقوں سے معلوم کی جاتی ہے۔ 5 ایکڑ کے بلاک میں "X"، "W" یا "Z" کے انداز میں چلیں۔ کھیت کے ایک کونے سے داخل ہوں۔ چند قدم اندر جا کر 20 مختلف پودوں پر سے اس طرح پتوں پر حملہ آور کیڑوں کا معائنہ کریں کہ پہلی قطار میں پودے کا اوپر والا مکمل سائز کا پتا، دوسرے پودے کے درمیان سے اور تیسرے پودے کے نچلے حصے سے، پھر چوتھے پودے کے اوپر والے حصے اور اسی طرح بالترتیب 20 پتے پورے کریں۔ رس چوس کیڑوں اور مفید کیڑوں کی گنتی کرنے کے بعد پیسٹ سکاؤٹنگ کارڈ پر لکھ لیں اور فی پتا کیڑوں کی تعداد معلوم کر کے کیڑوں کے نقصان کی معاشی حد سے موازنہ کریں۔ اگر کیڑے حد سے زیادہ ہوں یا برابر ہوں تو سپرے کریں۔ کپاس کے ٹینڈے کی سنڈیوں کی پیسٹ سکاؤٹنگ کیلئے تقریباً 5 ایکڑ کپاس کے ایک کھیت میں سنڈیوں کے معائنے کیلئے 4 مقامات کا تعین کریں اور ہر مقام سے 5 پودوں کا مکمل معائنہ کریں۔ ان پر موجود انڈوں نیز پتوں، پھول، ڈوڈیوں اور ٹینڈوں میں موجود سنڈیوں کی گنتی کر لیں اور کیڑوں کی معاشی حد سے موازنہ کر کے زہروں کا سپرے کریں۔ کپاس کے کیڑوں کی معاشی نقصان کی حدود کچھ اس طرح ہیں۔ سفید مکھی: 5 بالغ یا بچے فی پتا یا دونوں ملا کر 5 فی پتا۔ سبز تیلا: ایک بالغ یا بچہ فی پتا۔ تھرپس: 8 تا 10 بالغ یا بچے فی پتا۔ سست تیلہ: اوپر کی شاخوں میں واضح نقصان ظاہر ہونے پر جوں پتوں پر نقصان ظاہر ہونے پر یا 10 تا 15 جوئیں فی پتا۔ ملی بگ: ٹکڑیوں میں واضح حملہ کی علامات۔ ڈسکی بگ: 10 فی ڈوڈی یا 10 فی ٹینڈا۔

چتکبری سنڈی: 3 سنڈیاں فی 25 پودے یا 10 فیصد ڈوڈیوں کا نقصان ملنے پر۔ امریکن سنڈی: 5 بھورے انڈے یا 3 چھوٹی سنڈیاں یا دونوں ملا کر 5 فی 25 پودے۔ گلابی سنڈی: ٹینڈے بننے سے قبل مدھانی نما جڑے ہوئے پھولوں کی موجودگی یا جنسی پھندے کے ذریعے گلابی سنڈی کے پروانوں کی نشاندہی یا 5 سنڈیاں 100 نرم ٹینڈوں میں۔ لشکری سنڈی: ٹکڑیوں میں واضح حملہ کی علامات۔ کاشتکار ہفتہ میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ لازمی کریں تاکہ ضرررساں کیڑوں سے فصل کو زیادہ نقصان نہ پہنچے

☆☆☆☆